☾ فضائلِ ماہِ شعبان المعظم:

یہ مہینہ نہایت فضیلت کا حامل ہے۔ اس کی ایک اہم فضیلت یہ بھی ہے کہ رسول اللہ کی جانب منسوب ہے۔ کیونکہ آنحضرتؐ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

''شعبان میرا مہینہ ہے جو اس مہینے میں ایک روزہ رکھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا''

حضرت امام زین العابدینؑ کا فرمان ہے:

''میں قسم کھاتا ہوں کہ میں نے اپنے والد گرامی حضرت امام حسین بن علی علیہما السلام سے سنا ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت امیر المومنینؑ سے سنا کہ: جو شخص بھی ماہ شعبان میں محبت رسول اور قرب الٰہی کے ساتھ روزہ رکھے، اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے، اسے اپنی کرامت سے نوازتا ہے اور قیامت کے دن اس کو جنت عطا فرمائے گا''۔

اولیائے کرام اس مہینے کو روحانی کمالات کے حصول کے لئے نہایت مناسب سمجھتے تھے۔ نیمہ شعبان یعنی شب برات کمالات وفضائل سے مالا مال ہے اور اس رات شب بیداری اور دیگر وارده اعمال بجالا کر انسان بہت سے روحانی کمالات حاصل کرسکتا ہے۔ اس مبارک مہینے میں تین معصوم اماموںؑ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ اس مہینے میں مناجات شعبانیہ کی ضرور تلاوت کرنا چاہیے۔ کیونکہ تمام آئمہ علیہم السلام اس مہینے میں اس کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ یہ مناجات کتاب مفاتیح الجنان میں ماہ شعبان المعظم کے اعمال کے ضمن میں موجود ہے۔ اس مبارک مہینے میں وقوع پذیر ہونے والے اہم واقعات اور مناسبات درج ذیل ہیں:

تاریخ	اہم مناسبت/ اہم واقعہ
یکم شعبان	۞ وفات شیخ الفقہاء شیخ محمد حسن نجفیؒ۔ آپ کا شمار فقہ جعفریہ کے انتہائی جید علمائے کرام میں ہوتا ہے۔ آپ فقہ جعفری کی شہرہ آفاق کتاب ''جواہر الکلام'' کے مؤلف ہیں۔ یہ کتاب ۴۴ جلدوں پر مشتمل ہے۔ ہر جلد تقریباً ۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔
۲ شعبان	۞ ۲ھ: آیہ شریفہ: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ نازل ہوئی جس کے تحت امت اسلامی پر ماہ رمضان المبارک کے روزے فرض ہوگئے۔ (سورہ بقرہ:۱۸۳)

۳شعبان	۴ھ: سبطِ پیغمبر حضرت امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت۔
۴شعبان	۲۶ھ: حضرت غازی عباس علمدار علیہ السلام کی ولادت باسعادت۔
۵شعبان	۳۸ھ: سید الساجدین امام علی زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت۔
۸شعبان	حضرت مہدی علیہ السلام سامرا میں واقع سرداب مقدس میں تشریف لے گئے اور آپؑ کی غیبت صغریٰ کا آغاز ہوا۔
۹شعبان	حضرت جبرئیل علیہ السلام امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی مبارکباد دینے آنحضرتؐ کی خدمت میں شرفیاب ہوئے۔ روزہ عقیقہ امام حسین علیہ السلام۔ آنحضرتؐ نے آپؑ کے سر کے بالوں کے برابر چاندی صدقہ میں دی اور آپؑ کا عقیقہ کیا۔
۱۰شعبان	حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے آخری نائب خاص ابو جعفر سمری اپنی وفات سے چھ دن قبل امام زمانہؑ کی طرف سے ان کی ایک تحریر (توقیع) لے کر آئے جس میں اس نائب کی چھ دن بعد انتقال کر جانے کی خبر تھی۔ اور پھر چھ دن بعد واقعی ابو جعفر کا انتقال ہو گیا جس سے ابو جعفر سمری کی نیابت اور امام زمانہؑ کی امامت ہر دوست و دشمن کے لئے ثابت اور ناقابل انکار ہو گئی۔
۱۱شعبان	۳۳ھ: ولادت باسعادت ہم شکل پیغمبر حضرت علی اکبر علیہ السلام۔
۱۲شعبان	حضرت ختمی مرتبتؐ نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنی امت کے گناہگاروں کی بخشش کی دعا کی۔ خداوند عالم نے ایک تہائی امت کی شفاعت کو قبول فرمالیا۔
۱۳شعبان	آپؐ نے امت کی شفاعت کی درخواست کی خداوند غفور رحیم نے دو تہائی کی شفاعت قبول فرمالی۔

۱۴ شعبان شبِ نیمہ شعبان (چودہ اور پندرہ شعبان کی درمیانی رات)	✡ حضرت رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس رات اللہ تعالیٰ سے امت کی شفاعت کی درخواست کی تو اللہ تعالیٰ نے تمام امت کی شفاعت رسول پاکؐ کے نام کردی۔ (خداوند عالم ہم سب کو آپؐ اور آپؐ کی پاک وپاکیزہ عترت علیہم السلام کی شفاعت نصیب فرمائے۔ آمین۔ ✡ شب برات۔ اسے لیلۃ البرات، لیلۃ المبارکۃ اور لیلۃ الرحمۃ بھی کہا جاتا ہے۔ شبِ قدر کے بعد یہ رات سال کی دیگر تمام راتوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔ اہل کتاب بھی اس رات کا احترام کرتے ہیں۔ ✡ منجی عالم بشریت حضرت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی شب ولادتِ باسعادت۔ اس رات میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے اپنی پھوپھی حضرت حکیمہ خاتون علیہا السلام سے فرمایا: "آج کی رات نیمہ شعبان ہے۔ خداوند عالم اپنی حجت کو ظاہر کرے گا"۔
۱۵ شعبان	✡ ۲۵۵ھ: ولادت باسعادت حضرت بقیۃ اللہ الاعظم، امام زمانہؑ ارواحنا لتراب مقدمہ الفداء بمقام سامرہ، عراق۔
۱۸ شعبان	✡ ۲۵۵ھ: حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے امام مہدیؑ کی ولادت باسعادت کے تین دن بعد اپنے اصحاب کو نومولود امامؑ کی زیارت کروائی اور آپؑ کی امامت کی تصدیق فرمائی۔
۱۹ شعبان	✡ وفاتِ شیخ الفقہاء شیخ جعفر کاشف الغطاء رحمۃ اللہ علیہ۔
۲۰ شعبان	✡ ۱۳۱۹ھ: وفاتِ سلطان الواعظین علامہ شیرازی۔ آپؒ معرکۃ الآراء کتاب "شبہائے پشاور" کے مؤلف ہیں۔
۲۱ شعبان	✡ حضرت نوح علیہ السلام تاریخی طوفان کے پچاس دن بعد کشتی سے اترے۔ ✡ ۲۵۵ھ: حضرت حکیمہ خاتون فرماتی ہیں: میں نے مولود (امام مہدیؑ) کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں دیا۔ حضرتؑ نے فرمایا: بیٹے! بولو! تو حضرت صاحب الامر نے شہادتین، محمد وآل محمد پر صلوات اور بسم اللہ پڑھنے کے بعد

	اس آیہ مبارکہ کی تلاوت فرمائی: ﴿وَ نُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ﴾ (سورہ قصص: ۵)
۲۲ شعبان	۞ حضرت عیسیٰ علیہ کو آسمان کی طرف اٹھالیا گیا۔ ۞ ۵۸۸ھ: کتاب مناقب کے مؤلف، عظیم محدث محمد بن علی بن شہر آشوب کی وفات کا دن۔
۲۹ شعبان	۞ ۲ھ: یکم رمضان کی رات کو امت اسلامی پر روزے فرض ہوئے۔